© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

مٹ گئے ہم کو زمانے سے مٹانے والے

جانتے ہیں ہمیں صدیوں سے زمانے والے
موت سے ہم ہیں کہاں آنکھ چرانے والے

ہم سے جو الجھے وہی لوگ ہوئے ہیں معدوم
مٹ گئے ہم کو زمانے سے مٹانے والے

اپنی آنکھوں سے کئی بار یہ دیکھا ہم نے
ڈرتے ہیں خاک نشینوں سے خزانے والے

ہم مسلماں نئی تہذیب کے داعی کیوں ہوں
ہم کو درکار ہیں انداز پرانے والے

ہم کو اللہ تعالیٰ کی مدد کافی ہے
سر نہیں غیر کی چوکھٹ پہ جھکانے والے

ہم نے ہر عیب سے بچنے کی ہدایت پائی
ہم مسلماں نہیں عیبوں کو چھپانے والے

پھر اسی خاک نے صدام کے بچے چھینے
جس نے لُوٹے تھے محمد کے گھرانے والے

تم کو مل جائے جو کاشفؔ تو یہ کہنا اس سے
یاد کرتے ہیں کئی روز سے تھانے والے

© rasailojaraid.com